سوال

(618)امام مسجد کا بھولے سے نمازِ تراویح میں تین رکعات ایک سلام کے ساتھ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام مسجد نے بھولے سے نمازِ تراویح میںتین رکعات ایک سلام کے ساتھ یعنی ایک رکعت زائد پڑھ لی۔ پھر آخر میں سجدۂ سہو کیا۔ اس کے بعد اگلی دو رکعت کی بجائے صرف ایک رکعت تراویح پڑھی اوراس میں بھی سجدۂ سہو کیا، بھولے سے زائد پڑھی ہوئی رکعت کو بھی شمار کیا، اوراسی رکعت سے متعلق سجدۂ سہو دوبارہ کیا۔ کیا یہ دونوں امور یعنی ان رکعات کو شمار کرنا اور دوبارہ سجدۂ سہو کرنا درست تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بایں صورت مصلّی(نمازی) کو چاہیے، کہ تین رکعات کے ساتھ ہی بلا سلام پھیرے چوتھی رکعت کا اضافہ کرے۔ پھر قبل از سلام سجدۂ سہو کرکے فارغ ہو جائے۔ یہ جو طریقِ کار امام مسجد نے اختیار کیا ہے اس کی چنداں ضرورت نہیں تھی۔ مضٰی ما مضی (جو ہو گیا سو ہو چکا) اب اسے دہرانے کی ضرورت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:535

محدث فتویٰ